# وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان

## (شمالی وزیرستان)

اے۔آر۔حیدر داوڑ (نازؔ)





کتاب:_______________وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان

مصنف:_______________اے۔آر۔حیدر داوڑ

03009063525

کمپوزر:_______________احمد (آرٹ پوائنٹ)

پروف ریڈنگ:_____________پروفیسر جاوید جان

سال طباعت:_____________ اگست 2020ء

طباعت:_______________ آرٹ پوائنٹ صدف پلازہ پشاور

03159618253

تعداد:_______________ 500

# انتساب

کائنات کی انمول ہستی

## ماں

کے نام



## دیباچہ

ہمیں معلوم ہے کہ وفیات نگاری تاریخ یا علم رجال کی وہ شاخ ہے جس میں اپنے اپنے عہد کے شہیر شخصیات کی تاریخ وفات کا کھوج لگایا جاتا ہے اور محفوظ کیا جاتا ہے۔

جس طرح وفیات نگاری کا آغاز مسلمانوں نے کیا ہے اور جس طرح پاکستان میں پروفیسر محمد اسلم کو وفیات نگاری پر کام کرنے میں اول مقام حاصل ہے، اسی طرح اے۔آر۔حیدر داوڑ کو تاقیامت یہ اعزاز حاصل ہی رہے گا کہ شمالی وزیرستان میں وفیات نگاری پر سب سے پہلے قلم اٹھانے والے اے۔آر۔حیدر داوڑ تھے۔جس کا اسم گرامی تاریخ میں زندہ و تابندہ رہے گا۔ نوجوان نسل کا نمائندہ ادبی ذوق رکھنے والا یہ نوجوان بجا طور پر داد و تحسین کا لائق ہے اور باعثِ افتخار بھی۔

ڈھیر ساری دعاؤں کے ساتھ

پروفیسر جاوید جان

سرپرست اعلیٰ، وزیرستان پشتو ادبی جرگہ/

وزیرستان ادبی فورم (شمالی وزیرستان)

اگست 2020ء

## وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان

جب میں ریڈیو پاکستان میں ایک پروگرام ہوسٹ کررہی تھی تب سے میں اے۔آر۔ حیدر داوڑ کو جانتی ہوں۔نہایت محنتی قلم کار، باادب اور مخلص انسان پایا۔اب انہوں نے ''وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان'' کے نام سے جس ادق کام کو بخوبی نبھایا وہ نہایت لائق تحسین ہے۔میری دعا ہے کہ اے۔آر۔حیدر داوڑ مدارجِ ترقی میں سرفراز وظفریاب ہو۔

گوزیل تاشفین داوڑ
بنی گالہ، اسلام آباد

## وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان

آج کل کے مشینی دور اور اس مصروف زندگی میں ہر شے یاد رکھنا یا ہر شے کے بارے میں علم ہونا اگر ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔اس تناظر میں ایک ایسی کاوش جو مستقبل کی تاریخ ان پر ناز کرے، میرے ایک معزز دوست اور محنتی قلم کار اے۔آر۔حیدر داوڑ نے دل جمعی اور خوش اسلوبی سے انجام دیا ہے۔زیرِ نظر کتاب میں وزیرستان کے علماء، صوفیاء، شعراء اور اہم شخصیات کی تاریخ وفات محفوظ کردی گئی ہے جو ایک گراں کام ہے۔مجھے امید ہے کہ اے۔آر۔حیدر داوڑ کی یہ کاوش ہر لحاظ سے سراہا جائے گا۔روشن مستقبل کے لئے دعا گو ہوں۔

الہام وزیر۔دوسلی
(شمالی وزیرستان)



## وفیات نگاری، پس منظر و پیش منظر

وفیات نگاری، تاریخ اور علمِ رجال کی وہ شاخ ہے جس میں مؤلفین اپنے عہد اور عہدِ ما قبل کے مشاہیر کی تاریخ وفات کا کھوج لگاتے ہیں اور ساتھ ہی ان مشاہیر کے بارے میں مختصراً دیگر تفاصیل بھی فراہم کرتے ہیں اور آنے والے زمانوں کے لیے یہ معلومات محفوظ کردیتے ہیں۔ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں میں وفیات نگاری، تاریخ کی ایک اہم شاخ سمجھی جاتی ہے اور ان کی زبانوں میں اس موضوع پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔مسلمانوں کو جہاں تاریخ نویسی اور علمِ رجال میں دنیا پر فوقیت حاصل ہے وہیں انھیں بجا طور پر وفیات نگاری کا بانی سمجھا جاتا ہے اور عربی میں اس موضوع پر اولین کتاب کا سراغ دوسری صدی ہجری میں ملتا ہے۔اس موضوع پر قدیم ترین کتاب یعقوب بن سفیان الفسوی (۲۷۷ھ) کی ہے جس کا نامکمل نسخہ دستیاب ہے۔اس کے بعد پانچ صدیوں میں اس فن میں کئی کتابیں لکھی گئیں مگر اس سلسلے میں سب سے معتبر اور مؤقر کتاب ''وفیات الاعیان وانباء الزمان'' ہے جسے ابوالعباس شمس الدین المعروف ابن خلکان نے 1256ء تا 1273ء میں قاہرہ میں تصنیف کی۔عربی سے یہ فن فارسی میں آیا اور فارسی میں اس فن پر درجنوں کتابیں موجود ہیں۔وفیات الاعیان کے فارسی کے علاوہ ترکی اور اردو تراجم بھی ہوئے۔ ترکی زبان میں بھی وفیات نگاری کو ایک مسلمہ حیثیت حاصل ہے اور اس موضوع پر متعدد کتب چھپ چکی ہے۔اُردو میں وفیات نگاری پر لکھی گئی اولین کتاب ''آسودۂ ڈھاکہ'' کے نام سے حکیم حبیب الرحمان نے لکھا تھا جو اکتوبر 1946ء کو شائع ہوا، اس کتاب میں ڈھاکہ اور اس کے مضافات کے قبرستانوں میں مدفون مسلمان بزرگوں اور ممتاز شخصیات کا تذکرہ ہے۔ہندوستان میں بھی اُردو زبان میں خالصتاً وفیات کے حوالے سے چند تصانیف ملتی ہیں جیسے تذکرۂ ماہ وسال از مالک رام (1991)، وفیات مشاہیر اُردو از بشارت علی خان فروغ (2000ء) اور ڈاکٹر سید شاہد اقبال کی وفیاتِ مشاہیر بہار قابل ذکر ہیں۔اس سے پہلے وفیاتِ اعیان الہند کے نام سے ڈاکٹر ابوالنصر محمد خالدی نے سلاطین و امرا اور صوفیا و مشائخ کے مختصر حالات زندگی اور تاریخ وفات

بھی قلم بند کیے تھے۔ پاکستان میں پروفیسر محمد اسلم کو وفیات نگاری پر کام میں اولیت کا اعزاز حاصل ہے جنھوں نے تقریباً چار ہزار ممتاز پاکستانی شخصیات کی وفیات مرتب کی ہیں۔ وفیات پر ان کی چار کتب طبع ہوئیں۔ جن میں وفیاتِ مشاہیر پاکستان، وفیاتِ اعیان پاکستان، خفتگان کراچی اور خفتگانِ خاک لاہور شامل ہیں۔ پروفیسر محمد اسلم کے بعد ڈاکٹر منیر احمد سلیچ نے اس کام کو آگے بڑھایا۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر منیر احمد سلیچ اب تک اٹھارہ ہزار اہم پاکستانی شخصیات کی وفیات محفوظ کرنے کا کام کر چکا ہے جو ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ ڈاکٹر منیر احمد سلیچ کے ان کتابوں میں خفتگانِ خاکِ گجرات، وفیاتِ ناموران پاکستان، وفیاتِ اہلِ قلم، تنہائیاں بولتی ہیں (آسودگانِ خاکِ اسلام آباد)، وفیات نعتِ گویان پاکستان، وفیاتِ مشاہیر کراچی، بجھے چلے جاتے ہیں چراغ، وفیات مشاہیر لاہور، وفیات علماء پاکستان اور وفیاتِ مشاہیر خیبر پختونخوا شامل ہیں۔

''وزیرستان، علمی و ادبی خدمات'' کے تحقیق کے دوران ۔ کئی طوفان تھے جو سر سے گزرے کی روشنی میں ایک طوفان یہ تھا کہ ایک طرف سے وزیرستانی شخصیات کے خدمات و کردار کا سراغ بڑی مشکل سے لگا لیتا تو دوسری جانب ان شخصیات کی رحلت کا علم نہ اپنوں کے پاس ہوتا نہ دوسروں کے ہاں، لہٰذا اپنی تحقیق ہی کے دوران یہ ارادہ کر لیا تھا کہ وفیات نگاری کے اس فن پر ایک چھوٹی سی کتاب ''وفیاتِ مشاہیر وزیرستان'' کے نام سے شائع کر دوں گا۔ ایک تو وفیات نگاری کے فن سے ہمارے ہاں شناسائی ہوگی، دوسری نسل نو کو اپنے اسلاف کی ولادت، وفات اور خدمات و کردار کا اندازہ ہو کر محفوظ و موجود رہے گا۔



# وفیاتِ مشاہیر علماء / فقہاء

## حضرت میر واعظؒ

صاحبِ حال پیر، عالم باعمل، اعلیٰ روحانی پیشوا حاجی دوست محمد قندھاریؒ کے مرید خاص، محمد نذیر رانجھا نے قوم اور قبیلہ دوڑ لکھا ہے۔ یاد رہے گاؤں حسوخیل داوڑ تحصیل میر علی میں داوڑ خیل کے نام سے ایک شاخ موجود ہے (قیاساً) وفات 1880ء کی دہائی۔ مأخوذ: خانقاہِ احمدیہ سعیدیہ
از: محمد نذیر رانجھا

## مولانا غازی میر جان وزیر

تعلق گاؤں میر علی وزیر (تحصیل سپین وام)، خلیفہ عبداللطیف کے والد ماجد/ خلیفۂ خاص فقیر ایپیؒ /علمائے پشتونستان کے صدر / فاضل دیوبند ، وفات: 1942ء

## مولانا عبدالرحمان المعروف تورملاؒ

تعلق گاؤں عیدک داوڑ (تحصیل میر علی) / گورویک میں مشاروتی کونسل کے صدر / اخبار پشتون رنڑا اور غازی کے ایڈیٹوریل بورڈ کے ممبر / منتظمِ اعلیٰ پشتونستان / رجسٹرار گورویک مرکز / دیوبند سے فراغت 1924ء/ وفات: 1947ء

## مولانا پذیر محمدؒ داوڑ

تعلق گاؤں عیسوڑی (تحصیل میر علی)، فاضل دیوبند / ہندو مذہبی کتاب رگِ وید کے مترجم / فارسی شاعر / دیوبند سے فراغت: 1925ء /وفات: 1950ء

## مولانا میر اظہر خان المعروف خلیفہ صاحبؒ

تعلق گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میر علی) پیر زین الدین البغدادیؒ کے خلیفہ و مرید خاص / جید عالم دین و روحانی پیشوا /وفات: 1950ء

## مولانا قمر زمانؒ داوڑ

تعلق گاؤں حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)/ فاضلِ دیوبند / تحریکِ ریشمی رومال کے قبائلی علاقوں کے صدر/ جمیعتِ علمائے ہند کے صدر/ شیخ الہندؒ کے شاگردِ خاص/ چار کتابوں کے مصنف / دیوبند کے Topper Student/ دیوبند سے فراغت: 1923ء/ فرنگی کے خلاف اولین فتوی نویس /وفات: جنوری 1951ء

## مولانا سید اکبر خانؒ داوڑ

تعلق اپی کلہ، (تحصیل میرعلی)/ فاضلِ دیوبند/ پانچ کتابوں کے مصنف/ دیوبند میں شعبہ حدیث کے صدر/ اپی گاؤں کے تقسیمِ آب کے مؤلف /دیوبند سے فراغت: 1933ء/ ولادت: 1891ء وفات: 1952ء

## مولانا محمد عالم خانؒ داوڑ

گاؤں اپی (تحصیل میرعلی)/ فقیر اپیؒ کے اولین اُستاد / شمالی وزیرستان کے اولین لینڈ آرکائیو رائٹر/ سوانحی عمری اور علمی و تصنیفی خدمات دست بردِ زمانہ ہے۔ وفات: 1954ء

## مولانا عبدالحمید ہرمزیؒ المعروف مشر مولوی

تعلق گاؤں ہرمزداوڑ (تحصیل میرعلی) فاضلِ دیوبند و مریدِ خاص تھانویؒ/ کئی رسالوں کے مصنف/ روحانی پیشوا/ دیوبند سے فراغت: 1923ء/ ولادت: 1892ء وفات: اکتوبر 1966ء

## مولانا محمد وارث شاہؒ وزیر

گاؤں منظر خیل وزیر (تحصیل دتہ خیل)/ فاضل دیوبند/ اخبار غازی کے ایڈیٹر/ رازدارِ فقیر اپیؒ/ بیرون ملک جانے والے وفود کے تاحیات سربراہ/ انگریز مصنفین کے کتابوں سے اہم واقعات کے مترجم/ شعلہ بیاں مقرر/ انگریزی زبان کے ماہر اُستاد/ دیوبند سے فراغت 1933ء /وفات: 1966ء



## مفتی نور الاسلامؒ درپہ خیل

گاؤں درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ)/ اولین وزیرستانی فاضلِ دیوبند عالم/ تین کتابوں کے مصنف/ دہلی یونی ورسٹی سے سند یافتہ/ دیوبند سے فراغت 1898ء ولادت: 1880ء، وفات: 2005ء

## مولانا گل منیر الخیسوریؒ

گاؤں خیسور شریف (تحصیل میرعلی)/ فقیہ العصر عالم دین/ نہ صرف وزیرستان بل کہ قبائلی اضلاع کی سطح پر سب سے زیادہ کتابیں لکھنے والا عالم دین /ولادت: 1867ء ،وفات: اکتوبر 1997ء

## مولانا دین محمدؒ دیوبندی

گاؤں عیسوڑی داوڑ (تحصیل میرعلی)/ مولانا پذیر محمدؒ دیوبندی کے فرزند/ مؤلف / حکیم / پشتونستان عبوری حکومت کے وزیر خزانہ / ڈاکٹر نجیب کے اتالیقِ خاص /سینئر مدرس دار العلوم نظامیہ /وفات: 1995ء

## مولانا وزیر خانؒ دیوبندی

گاؤں حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)، جامع المعقول والمنقول عالم /وفات: 1979ء

## مولانا حبیب الرحمانؒ دیوبندی

گاؤں تپی داوڑ (تحصیل میران شاہ) افغان ترجمان / وزیر خارجہ /چودہ زبانوں کے ماہر/ کرنل ایچ سی ویلی کی کتاب From The Black Mountains To Waziristan کے مترجم / کابل میں شاہی خاندان کے اتالیق / انگلش لٹریچر میں ماسٹر ڈگری ہولڈر / جامعہ ازہر مصر، مسلم علی گڑھ یونی ورسٹی میں علومِ شرقیہ (Oriental Studies) کے لیکچرر / دیوبند سے فراغت 1933ء /وفات: جون 1978ء

## مولانا محمد ظاہر شاہؒ دیوبندی

گاؤں موت خیل وزیر(بوراخیل،تحصیل رزمک):چہلوا کئی جھگڑے ، تحفۃ الصائمین ،مہمات شرعیہ کے مصنف / جرمن زبان کے ماہر / سیکرٹری اطلاعات گورویک مرکز / دیوبند سے فراغت1933ء /ولادت:1909ء ، وفات:نومبر1992ء

## مولانا خواجہ میر خانؒ دیوبندی

گاؤں حسوخیل داوڑ(تحصیل میرعلی)/فراغت1936ء/ولادت:1890ء،وفات:1994ء

## مولانا خان میر خانؒ دیوبندی

گاؤں حسوخیل داوڑ(تحصیل میرعلی)/ ولادت:1882ء ، وفات:1972ء

## مولانا نور محمدؒ دیوبندی

گاؤں ملاگان داوڑ(تحصیل میرعلی):اعلی پائے کے حکیم اور عامل / دیوبند سے فراغت1945ء ولادت:1905ء ، وفات:1993ء

## مولانا غلام حسینؒ دیوبندی

گاؤں ھمزونی داوڑ(تحصیل میران شاہ)، وفات:1980ء

## مولانا قاضی حبیب الرحمانؒ

گاؤں حسوخیل داوڑ(تحصیل میرعلی)جمیعت علمائے اسلام کے صدر/دارلعلوم نظامیہ کے اولین مہتمم وفات:1998ء

## مولانا شارع الدینؒ دیوبندی

گاؤں منظر خیل وزیر(تحصیل دتہ خیل)،تین کتابوں کے مصنف/قران مجید کے علاقائی زبان کے مترجم/بہ طور پاکستانی مندوب کئی بین الاقوامی کانفرنس میں بھی شریک رہیں/فراغت 1947ء /وفات:2004ء



## مولانا یعقوب خانؒ دیوبندی

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) جمیعت علمائے وزیرستان کے صدر /وزیرستان میں اولین دارالافتاء کے بانی / فراغت1947ء /ولادت:1922ء ، وفات:2007ء

## مولانا گل محمد سپین وامی

گاؤں میرعلی وزیر(تحصیل سپین وام) ،گورویک مرکز سے شائع ہونے والا اخبار پشتون رنړا کے ایڈیٹر / جمیعتِ علمائے گورویک کے جنرل سیکرٹری /وزیرستان جغرافیہ نامی مقالہ کے مصنف /مشیر خاص فقیرا بپی /ولادت:مئی1923ء ، وفات:2009ء

## مولانا محمد اسحاقؒ

گاؤں زیرکی داوڑ (تحصیل میرعلی) اعلی منتظم ومہتمم/ولادت:1932ء،وفات:جنوری2008ء

## مولانا عبداللہؒ ہرمزی

گاؤں ہرمزداوڑ (تحصیل میرعلی) ،ماہ نامہ آذان سحر کے نام سے قبائلی اضلاع کی سطح پر اولین اردو رسالے کا ایڈیٹر / بزمِ درویش کے مصنف /امام العصر و شیخ التفسیر / ولادت :1936ء، وفات:2015ء

## مولانا محمد سبحانؒ

گاؤں بڑوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) مولانا مودودیؒ کے دستِ راست، قبائلی اضلاع کی سطح پر 1971ء میں جماعتِ اسلامی کی بنیاد رکھنے والا اولین شخصیت /ولادت:1940ء ، وفات: اپریل2010ء

## مولانا مؤمن خانؒ

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ،اعلی مقرر/ ولادت:1938ء ، وفات:2008ء

### مولانا محمد دین دارؒ

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) سابق ایم این اے / جمعیتِ علمائے اسلام کے صدر / تحریک اتحادِ قبائل کے بانی / ولادت: اگست 1937ء ، وفات: اکتوبر 2011ء

### مولانا شیر جاعلی خانؒ

گاؤں حیدر خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) اعلیٰ حکیم وعامل جنات / مولانا احمد علی لاہوریؒ کے شاگردِ خاص / ترجمہ لاہوریؒ کے مؤلف ،ولادت: 1915ء ، وفات: 2009ء

### مُلا جی

اصل نام مولانا محمد حسن ، گاؤں بڑوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) فی البدیہہ شاعر / وزیرستان میں چاربیتہ کا امام / ولادت: 1917ء ، وفات: مارچ 1989ء

### مولانا عبدالرحمٰنؒ وزیر

تحصیل شیواہ ،جمعیتِ علمائے اسلام کے صدر / مکتبہ شیخ الہند بنوں کے بانی و منتظم / وفات: 2020ء

## وفیاتِ مشاہیرِ صوفیائے ومشائخ

### وزیر مُلاؒ صاحبؒ

اصل نام، گلاب دین المعروف وزیر مُلاؒ ،تعلق ،سرکی خیل وزیر (جنوبی وزیرستان) علاقہ داوڑ میں گاؤں حیدر خیل ہجرت کی / فرنگی کے خلاف برسرِ پیکار جنگی مجاہد / دس ہزار لشکر کے امیر / خاندان آج بھی حیدر خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) اور بنوں میں رہائش پذیر ہیں / وفات : 1893ء

تدفین: ممند خیل وزیر، بنوں



### بادے فقیر

اصل نام پیاؤ نور ،تعلق گاؤں حسن خیل وزیر (تحصیل سپین وام) امن پسند اور مصلحت پسند پیر / کئی انگریز مصنفین نے ان کی شخصیت اور امن پسندی پر قلم اٹھایا ہے۔ وفات: 1898ء

### شیوے فقیر

اصل نام یسین گل، تحصیل شیواہ ،اعلیٰ پیر وفقیر / ثالث فقیر اپیؒ اور فرنگی حکومت / امن کے داعی / وفات: جولائی 1944ء

### فقیر اپیؒ

اصل نام میرزا علی خان، تعلق طوری خیل وزیر تحریک آزادی کے عظیم رہنما اور حریت پسند لیڈر / پشتونستان تحریک کے بانی / جنگی ماہر، اعلیٰ شہ سوار / گورویک میں خودمختار ریاست کے حاکم / ولادت: 1893ء ، وفات: اپریل 1960 تدفین: گورویک مرکز

### موسکی فقیرؒ

اصل نام حاجی محمد خان، گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میرعلی) پیر و مرشد / افغانستان کے مشہور روحانی پیشوا نقیب صاحبؒ کے مرید خاص / وفات: 1953ء

### مقتدا صاحبؒ

اصل نام فضل الرحمان، تعلق ڈبگی (پاک افغان سرحدی علاقہ) پیرِ طریقت

ولادت: 1927ء ، وفات: 1994ء

### علی گل خان اُستاد

تعلق حیدر خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) اعلیٰ پائے کے حکیم، پیرطریقت / ولادت: 1925ء، وفات: جنوری 2005ء

### عبدالکبیر اُستاد

تعلق موسکی داوڑ (تحصیل میرعلی) پیرطریقت مولانا محمد کبیرؒ کے فرزند / وفات: مئی 2020ء

# وفیاتِ مشاہیرِ شعراء / ادباء

## خان میر خان نازؔ

تعلق، داوڑ میران شاہ کلہ، سہ زبان شاعر، ادیب، علوم شرقیہ کے عالم فاضل، شاعر مشرق علامہ اقبالؒ، حفیظ جالندھری، فیض احمد فیضؔ کے صحبتِ نشین شاعر، مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح نے ادبی خدمات کے بدلے ایوارڈ سے بھی نوازا تھا۔ شمالی وزیرستان کے ادبی معمار، وزیرستان کے نامور شاعر، ادیب، نثر نگار پروفیسر جاوید جان کے والد ماجد، ولادت:1908ء، وفات:1990ء

## رشید علی دھقانؔ

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میر علی)، ناول/ڈراما د سرو تعویذ کے مصنف، ہمہ جہت شاعر، ادیب، افسانہ نگار، انشائیہ نگار، خاکہ نگار، مضمون نگار، ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان ولادت: اپریل1926ء ، وفات:1972ء

## اختر علی ماسٹرؔ

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میر علی) دل شکستہ شاعر، کلام غیر مطبوعہ، ولادت: 1945ء ، وفات:1970ء

## گل دار علی راھیؔ جان

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میر علی) تین شعری مجموعوں کے خالق ، سابق ایجنسی ایجوکیشن آفیسر ، ولادت: جنوری1952ء ، وفات:1998ء

## حافظ غنی گل آمینؔ

تعلق گاؤں خدی داوڑ (تحصیل میر علی) نعتیہ مجموعہ د مینے اظہار کے مصنف ، ولادت: 1954ء ، وفات:2008ء



## لائقؔ شاہ درپہ خیل

تعلق گاؤں درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ) وزیرستانی اَدب کے سرخیل ، تاریخ وزیرستان ، مُلّا پاوندہ ، غریو ، توپچیٔ چپے چپے ، زندان ، سفرنامہ جیسے عظیم تاریخی، علمی و ادبی فن پاروں کے خالق ، قبائلی مشر ، ولادت: جون1935ء ، وفات: مئی2012ء

## محمد ظریف خان المعروف انجینئر مسرورؔ داوڑ

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میر علی) اعلی شاعر، ادیب ، تین شعری مجموعوں اور کئی نثری تخلیقات کے مصنف ، ولادت: اپریل1959ء ، وفات: جنوری2019

## محمد احسان فداؔ

تعلق گاؤں داوڑ چشمہ کلہ (تحصیل میران شاہ) ، د زړہ درد (شعری مجموعہ) کے شاعر ، ولادت: جنوری1972ء ، وفات: فروری2008ء

## اُستاد جمال نور

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میر علی) ، شعری مجموعہ آمیل د حُسن کے مصنف ، بانی و منتظم، توچی ادبی ٹولنہ میر علی ، ولادت:1946ء، وفات: دسمبر2018ء

# وفیاتِ مشاہیر شخصیات

## جرنیل شودی خیل داوڑ

تعلق گاؤں ھمزونی داوڑ ( تحصیل میران شاہ ) ،تحریکِ آزادی کے صفِ اول کے نامور مجاہد ، افغان بادشاہ نادر شاہ کی طرف سے بہادری کے صلے میں جرنیل کا خطاب یافتہ رہنما۔ بچہ سقہ کے خلاف کابل شہر پر اولین قابض جرنیل ، قیامِ پاکستان سے قبل قبیلۂ داوڑ کے اولین سربراہ وفات:1941ء

## ملک میر جانی درپہ خیل

تعلق گاؤں درپہ خیل داوڑ ( تحصیل میران شاہ ) ،وزیرستان میں ملی ،سیاسی اور سماجی تحریکوں کے سرخیل ،قیامِ پاکستان سے قبل اولین کانگریس پارٹی میں شامل رہنما ،باچا خان بابا ،گاندھی جی ، پنڈت نہرو کے دیرینہ ساتھی ،فقیرا پیؒ کے سیاسی وسماجی امور کے صلاح کار وفات:1948ء

## ملک صادقی کابل خیل وزیر

تعلق گاؤں المارہ وزیر ( تحصیل شیواہ ) ،قیامِ کستان سے قبل وزیر قبیلہ سے پاکستان مسلم لیگ میں شامل اولین رہنما ،سیاسی وسماجی امور کے ماہر شخصیت وفات:1975ء

## ملک میر سادے خان داوڑ

تعلق گاؤں حسوخیل داوڑ ( تحصیل میرعلی )، قیامِ کستان سے قبل داوڑ قبیلہ سے پاکستان مسلم لیگ میں شامل اولین رہنما ،لقب چین بادشاہ جرنیل شودی خیل داوڑ نے دیا تھا ،پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کے دیرینہ ساتھی ،قائداعظم ریلیف فنڈ کے اولین ڈونیٹر ، وفات:1975ء

## ملک علی مرجان ہرمز

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ ( تحصیل میرعلی ) ،مولانا ابوالکلام آزاد اور فلسفی شاعر غنی خان کے میزبان اور دیرینہ ساتھی ،فقیرا پیؒ کے بیرونِ ملک منتخب کردہ سفیر ، کانگریس پارٹی میں شامل دوسرا وزیرستانی رہنما ، وفات:1976ء



## ملک بہرام المعروف باروم طوری خیل

تعلق گاؤں شامیری وزیر ( تحصیل سپین وام ) ،وزیرستان میں پبلک ٹرانسپورٹ کے جاری کردہ اولین شخصیت ،فقیرا پیؒ کے سرکردہ غازی ، ولادت:1905ء ، وفات:1972ء

## ملک محمد جان وزیر المعروف ماما جان

تعلق طوری خیل قبیلہ گاؤں میرعلی وزیر ( تحصیل میرعلی ) ، پتسی اڈا کے قریب ماما جان کوٹ سے مشہور خاندان ، طوری خیل قبیلہ کے منجھے ہوئے قبائلی رہنما وفات:1985ء

## ملک میر صادے جان داوڑ المعروف لالئ

تعلق گاؤں خدّی داوڑ ( تحصیل میرعلی ) لالئ کوٹ کے نام سے مشہور بڑا خاندان ، معروف قبائلی رہنما وفات:1984ء

## ملک خاندان وزیر

تعلق گاؤں مداخیل وزیر، خطاب: چیف آف وزیرستان، قیامِ پاکستان سے قبل وزیر قبیلہ سے اولین کانگریس پارٹی میں شامل رہنما ، قیامِ پاکستان کے بعد کانگریس کو خیر باد کہا اور پاکستان کے ساتھ وفاداری کا کھلم کھلا اعلان کیا ،فقیرا پیؒ کے بعد اتمان زئی کے امیر لشکر ،ملی ،قومی ،علاقائی خدمات پر حکومتِ پاکستان نے چیف آف وزیرستان کے خطاب سے نوازا ،نہایت زیرک اور بے باک قبائلی رہنما ، مقامی گیتوں میں بھی زبردست خراجِ تحسین ، وفات: 1986ء

## ملک بادشاہ خان داوڑ

تعلق گاؤں زیرکی داوڑ ( تحصیل میرعلی ) بادشاہ خان کوٹ سے مشہور خاندان، سیاسی وسماجی رہنما کے طور پر فعال قبائلی مشر، وفات: اکتوبر 1981ء

## ملک گلا جان وزیر

تعلق گاؤں میرعلی وزیر ( تحصیل سپین وام ) ، پشتون رنړا کے ایڈیٹر مولانا گل محمد سپین وامی کے چچا ،فقیرا پیؒ کے سرکردہ غازی ، وفات:1986ء

## داوڑ خان المعروف داوڑی ملک

تعلق گاؤں عیسوڑی داوڑ (تحصیل میرعلی) داوڑ تپی زاد کے مشر، وزیرستانی لوک ادب میں یاد
کئے جانے والا رہنما وفات:1988ء

## میجر (ر) قلندر شاہؒ داوڑ

گاؤں میران شاہ کلہ، سرزمین وزیرستان سے اولین پاک فوج آفیسر، آپ بیتی کے مصنف،
ولادت: اگست 1924ء، وفات: جنوری 2020ء

## مختار زمان اُستاد

تعلق گاؤں حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ، وزیرستان میں اولین پبلک سکول کے معمار،
تقسیم آب اور پٹوار خانہ کا ہندی زبان سے اردو ترجمہ نگار، اعلی خطاط، خوش الحان قاری، ولادت
:1931ء، وفات: اگست 1993ء

## خلیفہ عبد الطیف طوری خیل

تعلق گاؤں میرعلی وزیر (تحصیل سپین وام) ، پشتونستان تحریک کے بانی رکن، جرمنی میں پاک
افغان وفد کے سربراہ، وفات:1998ء

## خلیفہ گلا خان مداخیل

تعلق مداخیل وزیر ، ثالثِ فقیرا ایپیؒ اور حکومتِ پاکستان ، سابق صدر سکندر مرزا سے ملاقات کے
وفد کے سربراہ وفات:2000ء

## ملک خان میر داوڑ

تعلق گاؤں حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ، ولادت:1878ء ، وفات: دسمبر 1998ء

## ملک طوطی گل داوڑ

تعلق درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ) ، وفات: جون 2006ء

## سینیٹر مرغی

گاؤں درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ)، اصل نام حاجی سعد اللہ خان، سابق سینیٹر وفات:1992ء



## ملک سلطان محمود المعروف ممدے ملک

تعلق گاؤں محمد خیل داوڑ (تحصیل دتہ خیل)، حکومت پاکستان نے چیف آف داوڑ کا خطاب دیا
تھا ،نہایت زیرک قبائلی مشر وفات:2009ء

## سینیٹر عبد المتین وزیر

تعلق گاؤں بوراخیل وزیر (تحصیل میرعلی)، سابق سینیٹر، وزیرستان کے نامور فاضلِ دیوبند عالمِ
دین اور خپلواکئی جھگڑ کے مصنف مولانا محمد ظاہر شاہؒ کا بھتیجا، وفات:2008ء

## ملک قادر خان وزیر

تعلق گاؤں شیرنی مداخیل وزیر، ملک خاندان کے فرزند، دانش ور قبائلی رہنما وفات: مئی 2014ء

## امیر نیاز علی خان المعروف امیر صاحب

تعلق مدی خیل وزیر، سجادہ نشین فقیرا ایپیؒ، قبائلی معاملات وتنازعات کے ماہر شخصیت ،
ولادت:1934ء ، وفات:2003ء

## ملک عنایت خان داوڑ

تعلق گاؤں محمد خیل داوڑ (تحصیل دتہ خیل)، نامور قبائلی رہنما، معاملات وتنازعات کے ماہر قبائلی
مَلک، ولادت:1937ء ، وفات:2010ء

## ملک محمد اجمل خان وزیر

تعلق مداخیل وزیر، وزیرستان کے مشہور شخصیت اور سابق MNA ملک جہانگیر خان کے فرزند
،دو دفعہ وفاقی وزیر کھیل وپٹرولیم ،وفاقی وزیر بلدیات وفات: اکتوبر 2010ء

## حاجی ارسلا خان

تعلق گاؤں حسو خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) سابق ایم این اے وفات:2012ء

## ملک فضل حمید داوڑ

تعلق گاؤں خدّی (تحصیل میرعلی) تحصیل دار، ملی قائد، قوم پرست لیڈر، ANP کے صدر،
تحریک اتحاد قبائل کے سینئر ممبر، وزیرستان میں باچا خان کے اولین برسی منانے والی شخصیت ،

ولادت:1954ء ، وفات:دسمبر2010ء

**ملک معمور خان وزیر**

تعلق گاؤں سپلگہ (تحصیل میران شاہ) ، چیف آف طوری خیل ،وزیرستان کے نامور رہنما ملک دریا خان کے فرزند (ملک دریا خان کو سابق صدر ایوب خان نے گولڈ میڈل اور چیف آف اتمان زئی کا خطاب دیا تھا) 2006ء میں آل فاٹا رابطہ کمیٹی کے سربراہ ، وفات: اکتوبر 2006ء

**ڈاکٹر نور جنت گل داوڑ**

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میرعلی) ، وزیرستان میں اولین پرائیویٹ اسپتال کے بانی ، قبائلی مشر، ولادت:فروری1950ء ، وفات:دسمبر2009ء

**لائق الرحمانؒ داوڑ**

تعلق گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ، لیکچرر انگلش، بعد ازاں سی ایس ایس پاس کر کے کمشنر ٹانک، کمشنر سوات، کمشنر ایبٹ آباد، کمشنر لکی مروت، کمشنر بولان، پولیٹکل ایجنٹ ژوب، ڈی سی اونوشہرہ، چارسدہ ،ڈپٹی سیکرٹری (انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ KP) ، ولادت:اپریل1953ء ، وفات:دسمبر2005ء

**حاجی میر عالم خانؒ**

تعلق گاؤں ہرمز (تحصیل میرعلی) ، میرعلی میں حاجی میر عالم خان بک سیلرز کے نام سے معروف، وفات:2017ء

**ایس پی طاہرؒ داوڑ شہید**

تعلق گاؤں خدّی (تحصیل میرعلی) شاعر، ادیب، گودرونبں مے لوگے شلوغے (مطبوعہ کلام)، ڈائریکٹر ایف آئی اے، ڈی پی او کوہاٹ، ڈی ایس پی پشاور، اقوام متحدہ میں پاکستانی امن مندوب ، دورہ جات بہ طور پاکستانی نمائندہ مراکش، سوڈان، امریکہ ،تمغہ حسن کارکردگی KP پولیس ، ولادت:دسمبر1968ء ، وفات:اکتوبر2018ء



**حیات اللہ خانؒ داوڑ**

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میرعلی)، وزیرستان کی اولین شہید صحافی / کینیڈین اور پاکستان پریس فاؤنڈیشن ایوارڈ یافتہ صحافی اور فوٹو گرافر / روزنامہ اوصاف اور روزنامہ بغاوت کے نامہ نگار / ولادت:1976 ء ، وفات:جون2006ء

**ملک ممتاز شہیدؒ**

تعلق گاؤں میران شاہ کلہ، میران شاہ پریس کلب کے سابق صدر، روزنامہ ڈان اور روزنامہ جنگ کے نامہ نگار، وفات فروری2013ء

**ڈاکٹر نور رحمان داوڑ**

تعلق گاؤں حیدر خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ،مولانا قمر زمانؒ دیوبندی کے فرزند /22 سالہ انگلینڈ میں ملازمت ورہائش/انگلینڈ کارڈ ہولڈر شخصیت/ خاندان تاحال انگلینڈ میں مقیم۔ وفات: اپریل2016ء

**غازی محمد**

گاؤں داوڑ چشمہ کلہ (تحصیل میران شاہ) ، فضل النساء کے مصنف ،ایوارڈ یافتہ قلمی نسخہ ، ولادت:1963ء ، وفات:نومبر2017ء

**ڈاکٹر تیمور شاہ داوڑ**

گاؤں خدّی داوڑ (تحصیل میرعلی)، روس میں عوامی نیشنل پارٹی کے صدر ،وفات:دسمبر2019ء

# وفیاتِ مشاہیر خواتین

## ہانبہ بی بیؒ

تعلق طوری خیل وزیر گاؤں خیسور شریف (تحصیل میر علی)، فقیر ایپیؒ کے تحریک کے سرگرم خاتون ، فقیر ایپیؒ کے خطوط و مکاتیب کے قاصد، وفات:1960ء کی دہائی

## بی بی مریمؒ

تعلق طوری خیل وزیر گاؤں خیسور شریف (تحصیل میر علی)، مولانا گل منیر الخیسوریؒ کی صاحب زادی ، عالمہ و فاضلہ اور پرہیز گار خاتون ، وفات:2003ء

## زیتونہ بی بیؒ المعروف تینہ

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میر علی)، وزیرستان کے نامور روحانی پیشوا اور پیرِ عالی حاجی محمد خانؒ المعروف موسکی فقیر کی صاحب زادی، عالمہ و فاضلہ اور پرہیز گار خاتون، وفات: 1996ء

## ڈاکٹر سیمی فیاضؒ داوڑ

تعلق میران شاہ کلہ (تحصیل میران شاہ)، امریکی شہریت کی حامل یافتہ خاتون، امریکہ میں مقیم میں ڈاکٹر محمد اکبر داوڑ کی صاحب زادی، وفات:2017ء

**Coming Soon**



(۱) وزیرستان، علمی و ادبی خدمات (وزیرستان انسائیکلوپیڈیا)

(۲) وزیرستان، شعر و ادب کی مختصر تاریخ (تحقیق)

(۳) قبیلۂ داوڑ، پس منظر و پیش منظر (تحقیق)

(۴) اک تھا زمانہ ناز کا (اردو شعری مجموعہ)